باب 17: مذہب اور رسم و رواج

ہانگ کانگ کا بنیادی قانون مذہبی آزادی کی ضمانت دیتا ہے، جو متنوع عقائد کے لوگوں کو ہم آہنگی کے ساتھ رہنے کی اجازت دیتا ہے۔ مختلف مذاہب کے بارے میں مندرجہ ذیل معلومات، جس کی 31 دسمبر 2020 کو تجدید کی گئی تھی، کو ہانگ کانگ ایئر بک سے اخذ کیا گیا تھا۔

بدھ مت

بدھ مت ہانگ کانگ میں پیروی کیے جانیوالے بڑے مذاہب میں سے ایک ہے، جس کے تقریباً دس لاکھ پیروکار اور 400 سے زیادہ مندر ہیں، جن میں سے کچھ کی تاریخ 700 سال سے بھی زیادہ پرانی ہے۔

مقامی بدھ مت کے گروپ معاشرتی بہبود اور تعلیم کی طویل المدتی مدد کرتے رہے ہیں۔ مثال کے طور پر، ہانگ کانگ بدھسٹ ایسوسی ایشن کا قیام 1945 میں عمل میں لایا گیا تھا اور وہ بدھ مت کی تعلیم اور ثقافت کو مقبول کرنے میں مصروف عمل رہی ہے جبکہ عوام کو رفاہی خدمات بشمول جوان اور بوڑھے دونوں کے لئے طبی اور عمومی دیکھ بھال بھی فراہم کرتی رہی ہے۔

تاؤازم

تاؤ مت ایک 2,000 سال کی تاریخ کے ساتھ چین کا ایک مقامی مذہب ہے۔ ہانگ کانگ تاؤسٹ ایسوسی ایشن کے 2010 کے سروے کے مطابق، ہانگ کانگ میں 10 لاکھ سے زیادہ پیروکار اور 300 سے زائد تاؤسٹ عبادت گاہیں اور مندر ہیں۔

ہانگ کانگ تاؤسٹ ایسوسی ایشن کو، 1961 میں بڑے مندروں کے نمائندوں نے قائم کیا تھا، جو تاؤ کے صحیفوں اور اخلاقی اقدار کو فروغ دینے کے لئے مذہبی، ثقافتی اور فلاحی سرگرمیوں کا اہتمام کرتی ہے۔ سالانہ تاؤسٹ ڈے، جو مارچ کے دوسرے اتوار کو منعقد ہوتا ہے، دیوتا تیشنگ لاؤجن، یا لاؤزی کی سالگرہ مناتا ہے، جن پر تاؤ کے ماننے والے یقین کرتے ہیں کہ وہ تاؤ ازم کے بانی اور تاؤ ٹی چینگ کے مصنف ہیں، مرکزی تاؤسٹ متن چوتھی صدی کے آخری حصے قبل مسیح پرانا ہے۔

کنفیوشنزم

کنفیوشینزم مذہبی، اخلاقی اور فلسفیانہ تعلیمات کا ایک مجموعہ ہے جو قدیم چینی فلاسفر کنفیوشس سے اخذ کیا گیا ہے جو روایت اور رسوم کی اہمیت پر زور دیتا ہے۔ ان اقدار کو کنفیوشن اکیڈمی کی وکالت کے ذریعہ مقامی پرائمری، ثانوی اور یونیورسٹی کی تعلیم میں متعارف کرایا گیا ہے۔ دیگر مقامی کنفیوشس تنظیموں میں ہانگ کانگ کنفیوشس ایسوسی ایشن اور کنفیوشس ہال شامل ہیں۔

کنفیوشیت کا بڑا تہوار کنفیوشس کی سالگرہ پر منعقد ہوتا ہے، جو قمری تقویم میں آٹھویں مہینے کی 27 ویں تاریخ کو آتا ہے۔ اکیڈمی وسط خزاں کے تہوار کے اگلے دن کنفیوشین ڈے مناتی ہے، جسے حکومت کی طرف سے تسلیم کیا گیا ہے اور اس کی معاونت کی گئی ہے۔ دعوت کا ایک اور بڑا دن قدیم چینی فلاسفر مینسیئس کی سالگرہ ہے جو چوتھے قمری مہینے کے دوسرے دن واقع ہوتا ہے۔

عیسائیت

عیسائی کمیونٹی کی تعداد قریب 12 لاکھ ہے، جن میں سے بیشتر پروٹسٹنٹ اور رومن کیتھولک ہیں۔ ہانگ کانگ میں یونانی، روسی اور قبطی آرتھوڈوکس گرجا گھرو بھی اپنا وجود رکھتے ہیں۔

پروٹسٹنٹ کمیونٹی

مقامی پروٹسٹنٹ تحریک 1841 میں شروع ہوئی۔ ہانگ کانگ کرسچن کونسل اور تحقیق کے اداروں کے ذریعہ کیے گئے سروے کے مطابق، 70 متفرق شاخوں میں 800,000 کے قریب رجسٹرڈ اراکین ہیں اور آزادانہ چرچ موجود ہیں جن کی تعداد 400 سے کم نہیں۔ کم از کم 1,500 اجتماعات میں سے تقریباً 1,300 چینی زبان بولنے والے ہیں۔ ان میں چین میں چرچ آف مسیح جیسے مقامی فرقے (پریسبیٹیرین اور اِجتماعی روایات کی نمائندگی کرتے ہوئے) شامل ہیں؛ ہانگ کانگ شینگ کنگ ہوئی؛ میتھوڈسٹ چرچ، ہانگ کانگ؛ ٹرو جیسز چرچ اور لوکل چرچ (لٹل فلوک) شامل ہیں۔ چرچوں کے مابین تعاون میں ہانگ کانگ کرسچن کونسل اور ہانگ کانگ کی چینی کرسچن چرچ یونین کی جانب سے سہولت فراہم کی جاتی ہے۔

730 پیرا-چرچ سے زیادہ ایجنسیاں پروٹسٹنٹ کمیونٹی کی ضروریات پر حاضری دیتی ہیں اور ہنگامی امداد اور ترقیاتی منصوبوں میں تعاون کرتی ہیں۔

رومن کیتھولک کمیونٹی

ہانگ کانگ میں رومن کیتھولک چرچ 1841 میں ایک مشن پریفیکچر کے طور پر قائم کیا گیا، اور 1946 میں یہ ایک لاٹ پادری کا تعلّقہ/diocese بن گیا۔ ہانگ کانگ کے کیتھولک ڈیوسس کے مطابق، یہاں تقریباً 404,000 کیتھولکس ہیں جن کی 279 کاہن پادری خدمت کرتے ہیں، 52 کلیسائی حلقوں میں 74 برادرز اور 427 سسٹرز، جہاں 39 گرجا گھر، 32 چیپلز اور کینٹونیز میں منعقد مذہبی خدمات کے لئے 28 ہالز ہیں؛ تین بٹا پانچ کلیسائی حلقے انگریزی میں بھی خدمات فراہم کرتے ہیں اور بعض صورتوں میں، ٹیگا لوگ، فلپائنی زبان میں بھی۔ ڈیوسیس دنیا بھر میں پوپ اور دیگر کیتھولک کمیونٹیز کے ساتھ قریبی تعلقات استوار رکھنے میں اپنا ایک انتظامی ڈھانچہ رکھتا ہے۔

اسلام

ہانگ کانگ کے اسلامی کمیونٹی فنڈ کے انکارپوریٹڈ ٹرسٹیز کے مطابق، ہانگ کانگ میں ایک اندازے کے مطابق 300,000 مسلمان آباد ہیں، جن میں 150,000 انڈونیشیائی، 50,000 چینی،

30,000 پاکستانی اور ہندوستان، ملائیشیا، مشرق وسطیٰ، افریقہ اور کہیں اور سے افراد شامل ہیں۔

تمام مقامی اسلامی سرگرمیوں کو ٹرسٹیز کے ذریعہ مربوط کیا جاتا ہے، جو تمام پانچوں مساجد، دو قبرستانوں اور ایک کنڈرگارٹن کا انتظام کرنے والا ایک فلاحی ادارہ تشکیل دیتا ہے۔ وہ جنازے کے انتظامات کرتے ہیں، رمضان سمیت تہواروں کی تاریخوں کا اعلان کرتے ہیں، اور ہانگ کانگ اور مین لینڈ میں حلال کھانے کے لئے معائنے کرتے ہیں اور سرٹیفکیٹ جاری کرتے ہیں۔

مقامی چینی مسلمانوں کی نمائندگی بنیادی طور پر چینی مسلم ثقافتی اور بھائی چارہ ایسوسی ایشن کرتی ہے، جو ایک کالج، دو پرائمری اسکول اور دو کنڈر گارٹن چلاتی ہے۔

مڈ-لیولز میں سب سے قدیم مسجد جامعہ مسجد ہے، جس کی تعمیر 1849 میں ہوئی تھی اور 400 سے زیادہ نمازیوں کی گنجائش پوری کرنے کے لئے 1915 میں دوبارہ تعمیر کی گئی تھی۔ وان چی میں واقع آٹھ منزلہ مسجد عمار اور عثمان رمضو صدیق اسلامک سنٹر، جس میں 1,500 سے زیادہ کی گنجائش ہے، اس کی بہت سی سہولیات میں ایک لائبریری، ایک کلینک، ایک اسلامی کینٹین اور مسلم کمیونٹی کنڈرگارٹن شامل ہے۔ کولون مسجد اور اسلامک سنٹر، اپنے امتیازی سفید سنگ مرمر کی تکمیل کے ساتھ ، چم شا چوئی (Tsim Sha Tsui) میں ایک امتیازی نشان ہے اور مقامی مسلمانوں کی حقیقی شناخت کو ظاہر کرتا ہے۔ اس کی گنجائش 3,500 ہے اور سالانہ قریب ایک ملین افراد یہاں آتے ہیں۔ اسٹینلے مسجد، اسٹینلے جیل کے اندر ہے، جبکہ چائی وان مسجد کیپ کولنسن میں ہے۔ قبرستان ہیپی ویلی اور کیپ کولنسن میں ہیں۔

ہندومت

ہندوستان، نیپال، سری لنکا، تھائی لینڈ اور دیگر جنوب مشرقی ایشیائی ممالک سے تعلق رکھنے والی 100,000-مضبوط ہندو کمیونٹی کی مذہبی اور سماجی سرگرمیاں ہیپی ویلی میں واقع ہندو مندر پر مرکوز رہتی ہیں، جسے ہانگ کانگ کی ہندو ایسوسی ایشن منظم کرتی اور برقرار رکھتی ہے۔ عبادت کرنے والے مندر کو مراقبہ، روحانی درس، یوگا کلاسوں اور دیگر معاشرتی سرگرمیوں اور دیوالی، دسہرہ، ہولی، گنیش چتروتی، چیٹی چند اور ہنومن پوجا جیسے بڑے تہواروں کو منانے کے لئے استعمال کرتے ہیں۔ وہ ہندو رسوم اور شادی ضابطہ کے مطابق منگنی اور شادی کی تقریبات بھی انجام دیتے ہیں۔ دیگر اہم خدمات میں آخری رسومات کا انتظام کرنا، احتراق نعش کے لئے انتظامات کرنا اور متعلقہ مذہبی تقریبات اور کیپ کولنسن میں ہندو شمشان کی دیکھ بھال کرنا شامل ہیں۔

مندر میں ہر اتوار کی صبح عقیدت مندانہ موسیقی کے اجلاس اور مذہبی کلام کا انعقاد ہوتا ہے، جس کے بعد ایک مفت کمیونٹی کھانا پیش کیا جاتا ہے جو پیر کی شام کو بھی پیش کیا جاتا ہے۔

سکھ مت

ہانگ کانگ میں سب سے پہلے سکھ 19 ویں صدی میں برطانوی مسلح افواج کے ایک حصے کے طور پر، ہندوستان، پنجاب سے یہاں آئے تھے۔ 1901 میں، شہر میں واقع برٹش آرمی رجمنٹ

کے سکھ اراکین نے سب سے پہلے سکھ مندر، سری گرو سنگھ سبھا، کوئین روڈ ایسٹ، وان چائی میں تعمیر کیا۔ بعد میں اس مندر کا نام خالصہ دیوان رکھ دیا گیا تھا۔ پرانی عمارت کو 2018 کے وسط میں دراڑیں ظاہر ہونے کی وجہ سے مسمار کر دیا گیا تھا، جبکہ 2008 میں تعمیر کردہ ایک توسیع بلاک استعمال میں ہے۔ ایک نیا چار چار منزلہ مندر جس میں دو عبادت کے ہال، ایک فری باورچی خانہ اور کھانے کا کمرہ، نجی فنکشن روم، سیمینار ہال، ایک ڈیجیٹل لائبریری، ایک کار پارک اور دیگر سہولیات زیر تعمیر ہیں اور اس کے 2021 کے آخر تک مکمل ہونے کا تخمینہ لگایا گیا ہے۔

خالصہ دیوان، ایک رجسٹرڈ رفاہی تنظیم ہے جو اس مندر کا انتظام سنبھالتی ہے، جو سکھوں اور غیر سکھوں دونوں کے لئے رضاکارانہ خدمات پیش کرتی ہے، جس میں بیرون ملک سے آنے والوں کے لئے لنگر (مفت کھانا) کی فراہمی اور قلیل مدتی رہائش بھی شامل ہے۔

خالصہ دیوان کے مطابق، ہانگ کانگ میں 12,000 کے قریب سکھ ہیں۔ سکھ مت کے بانی گرو نانک دیو جی کے پیروکار ہر صبح اور شام مندر میں مذہبی خدمات میں شریک ہوتے ہیں۔ وہ اتوار اور سکھ کے اہم مقدس دن پر بھی جمع ہوتے ہیں۔ ان کی اہم ترین مذہبی تاریخیں گرو نانک دیو جی اور گرو گوبند سنگھ جی (10 ویں گرو) کی سالگرہ اور بیساکھی (تمام سکھوں کا یوم پیدائش اور یوم بپتسمہ) ہیں۔

یہودیت

ہانگ کانگ میں یہودی کمیونٹی کی آبادکاری 1840 کی دہائی سے وجود میں آئی ہے اور یہ دنیا کے مختلف حصوں سے آئے خاندانوں پر مشتمل ہے۔ تین اہم یہودی عبادت خانے موجود ہیں – اوہیل لیاہ کنیسہ (آرتھوڈکس) روزانہ، سبت اور تہوار کی خدمات؛ ہانگ کانگ کی متحدہ یہودی اجتماع (اصلاحات) سبت اور تہواری خدمات فراہم کرتا ہے، جو دونوں رابنسن روڈ پر ایک ہی احاطوں کا اشتراک کرتے ہیں؛ اور چھبد لوباوچ جو میک ڈونیل روڈ پر روزانہ کی خدمات کا حامل ہے۔ سبھی یہودی لوگوں کی مذہبی، ثقافتی اور معاشرتی زندگی میں ایک اہم کردار ادا کرتے ہیں۔

دیگر عقائد

بہائی عقیدہ اور زرتشت پسندی دیگر مذاہب میں شامل ہیں، جو کئی سالوں سے ہانگ کانگ میں قائم ہیں۔